AUM

THE WISE SAYINGS

OF

LALISHWARI

واکھیہ للي ایشوری

(Urdu Edition)

PART II.

BY

Pt. A. K. Wanchoo

1996

1st Edition 1,000. Price 0-2-6.

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

اوم

واکھیہ للی شوری

اردو ایڈیشن

جلد دوئم

اے۔ کے۔ وانچو

1996

پبلشرز:-

ٹرسٹ پبلشنگ ہاؤس

حبہ کدل سرینگر

(بروکا پریس سرینگر)

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

تمہید

پبلک کی قدردانی نے میری ہمت کو بڑھایا اور میں اس اشاعت میں للی شوری کے واکھیوں کا دوسرا قسط آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اُمید ہے۔ کہ یہ حصہ بھی وہی مقبولیت حاصل کریگا۔ جو اس سے پیشتر حصہ اوّل میں ہوئی ہے۔ قدردان اصحاب شاید جانتے ہیں۔ کہ للی شوری کے واکھیہ منتشر حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کا جمع کرنا میرا اور میرے ساتھی پنڈت سروانند جی چراغی کے شب و روز کی کاوشوں کا ہی رہین منت ہے۔ ہمیں بے شمار دیہات کا دورہ کرنا پڑا ہے۔ شکر ہے۔ کہ ہم بڑی حد تک اس متبرک مشن میں کامیاب ہوئے۔ واکھیوں کی تیسری قسط بھی زیر طبع ہے۔ جو عنقریب شایع کی جائے گی۔

للی شوری کے شیدائیوں سے میں نے پُر زور اپیل کی ہے۔ کہ وہ اس کار خیر میں میرا ہاتھ بٹائیں۔ اگر اس یہاں دیوی کے کلام کا کوئی غیر مطبوعہ جز ان کے پاس موجود ہو۔ تو وہ مجھے عنایت فرمائیں۔ تاکہ عوام دیوی موصوفہ کے کلام سے بہرہ اندوز ہو سکیں۔ علاوہ اس کے دیگر مہاپرشوں کی تصانیف بھی اگر قلمی صورت میں کسی صاحب کے پاس موجود ہوں۔ تو وہ مجھے عنایت فرما کر مشکور فرمادیں۔ تاکہ میں ان کو بھی شایع کروں اور پبلک ان کے کلام سے بھی لطف حاصل کر سکیں۔

آپ کا مخلص خدمتگذار اے۔ کے۔ وانچو

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

واکھیہ للیشوری

اومئی اکوئی اچھر پرم
سوئی ہا مالہ رٹم وندس منز
سوئی ہا مالہ کنہ پھٹہ گرم تہ ترم
آسس ساش تہ مینس سون (۱۰۱)

میں نے صرف ایک ہی اکھر اوم پڑھا۔ اسی ایک اکھر کو میں نے دل میں جمالیا۔ وہی ایک اکھر میں نے دل روپی پتھر پر اچھی طرح سے کندہ کیا۔ میں راکھ تھی۔ اور سونا ہو گئی ۔

اومئی آدھہ تے اومئی سورم
اومئی ٹھورم پننی پان
انت ترادتھ نہ تھئی بوسم
توے پرہ ووم پرمس تھان (۱۰۲)

اوم ہی سب کا آدھار ہے۔ میں نے اسی پر وچار کیا۔ ادم کو ہی میں نے اپنا آدھار بنایا۔ اس جھوٹے سنسار کو چھوڑ کر مجھے سچائی محسوس ہوئی۔ اس لئے میں نے پرمیشور کا ستھان پایا ۔

اومئی چھو وتھ پت اومئی چھو سرن
اومئی چھو اپدیش آپہ زان

ا۔ راکھ۔ ۲۔ فانی فریب ۳۔ پرماتما۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

اومٕی پرٕنٕ اومٕی سرٕنٕ

اومٕی ہیت پھِے زانی زان (۱۰۳)

اوم ہی سب کا آدھار ہے۔ اوم ہی پر وچار کرنا ہے۔ اوم ہی سچا اُپدیش ہے۔ جو کہ اَن پڑھ کو بھی روشنی دیتا ہے۔ یعنی اگیانی سے گیانی بن سکتا ہے۔ اوم ہی پڑھنا ہے۔ اور اوم پر ہی وچار کرنا ہے۔ اوم ہی ہمیں سچے گیان سے واقفیت کرائے گا۔

آرس نیرِہ نہ مُدرٕ شرِیے
تہ دیرس نیرِہ نہ شورا آچھ ناوٕ
مُوڑ کھس پڑتُن چھوی استوکشُن
یُس ہو مالہ داندس پہ ٹراوٕ

(۱۰۴)

اُلو بُخارا سے کبھی میٹھے رَس کی اُمید نہیں ہوسکتی۔ ایک نامرد کبھی بھی بہادر نہیں کہلایا جاسکتا ہے۔ بے وقوف کو نصیحت کرنے ہاتھی کو جیسی کھجلی کرنی ہے۔ جس بَیل کو سُستی آگئی۔ وہ چُست نہیں ہو سکتا۔

بببر لنگس مُشک نو مُورے
ہُون لبتٔ کو فور نیر نہ زانہہ
مَن بُدھ گارہ مَن فیرٕ زیرے
نتہ شالہ ٹونگے نیری کیاہ

(۱۰۵)

بببر (ریحان) کی ٹہنی سے خوشبو نہیں جائے گی۔ کُتے کی چمڑی سے کافور کبھی بھی نہیں نکلے گا۔ اگر تم من کو اُسکی (ایشور) طرف لگاؤگے۔ تو وہ آسانی سے تمہاری طرف آئے گا۔ ورنہ گیدڑ بھبکیوں سے کچھ مطلب حاصل نہ ہوگا۔

---

۱ بہادر۔ ۲ نصیحت کرنا۔ سمجھانا۔ ۳ صرف زبان سے پڑھنا جیسے کہ ناکھلو ... مانگتا ہو۔ ایسا ہی بے سود ہے جیسا کہ گیدڑ کا چلانا۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

کینژن دیتوتھم اورسے آلو
کینژو رٹئ نالہ وِتھ ڈ
کینژن مس چیتھ اچھ لجہ تالو
کینژن پپت گے ہا ٹو کھت (۱۰۶)

کسئیوں کو تو (ایشور) خود ہی بُلاتا ہے۔ یعنی اپنا انوگرہ کرتا ہے کسئیوں نے دریائے جہلم کا سارا پانی پیا۔ یعنی مالا مال ہو گئے۔ کئی مست ہو کر اوپر کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ کسئیوں کا فصل پک کر ٹِڈی دل نے برباد کیا۔

کیاہ کرہ پانژن ڈہن تہ کاہن
وکشن یتھ لجہ کرت یم گے
ساری سمہ ہن اکسی رزہ الہ ہن
اَدہ کیازہ راوِہے کاہن گاوٗ (۱۰۷)

میں پانچ (تو تھ) دس (اندریاں) اور گیارہ (اندریاں اور من) کو کیا کروں گی۔ جو اس ہانڈی روپی شریر کو گھنگول کر چلے گئے یعنی وشیوں کے طرف لے گئے۔ اگر سب اکٹھے ہو کر ایک ہی رسی کو کھینچتے یعنی سب اندریاں پرماتما کی طرف لگ جاتیں۔ تب وہ گائے کیوں گم ہو جاتی۔ جو گیارہ کی ملکیت تھی۔ یعنی ایشور کے پانے میں کیوں محروم رہ جاتے۔

کیتھ ہا ونے کیتھ ہا ونے
کیتھ ہیان لیئ لال
ہشنر میدانس ہندر پئی
ڈمب ہیتھ نژلیئ شال (۱۰۸)

ھ۔ دریائے جہلم کا مطلب اقبال۔ ۲۔ پانچ بھوت ۳۔ دس اندریاں ۴۔ اندریاں اور من

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

ہے ہنس! میں تمہیں ایک بات بتاؤں گی۔ میری بات بشنو ۔ یہاں ہتے میدان کے اندر تم غافل ہو کر سو گئے۔ تو گیدڑ تمہاری اجڑی یعنی استریاں وغیرہ لے کر بھاگ جائے گا۔ یعنی اگر تم سنسار میں غافل رہ گئے۔ تو کال روپی گیدڑ تمہارا کام ختم کر دے گا ❊

کس ڈنگہ تہ کس زاگہ
کس سر وترہ تیلی
کس ہیرس پوزہ لاگہ
کس پرمہ پد بیلی (۱۰۹)

وہ کون ہے۔ جو سوتا ہے۔ وہ کون ہے۔ جو جاگتا ہے۔ وہ کونسا جھیل ہے جس سے کہ پانی ہر وقت نکلتا رہتا ہے۔ وہ کونسی چیز ہے۔ جو شو کی پوجا میں لائی جائے۔ وہ کونسا اونچا ستھان ہے۔ جسکو تم حاصل کرو گے ❊

من[1] ڈنگہ تہ اکول زاگہ
ڈیڈھ[2] سر پانژھ اندرہ وترہ تیلی
سو وچار پوشہ ہیرس پوزہ لاگہ
پرمہ پد چیتن شو میلی (۱۱۰)

من سویا رہتا ہے۔ اور جب کہ یہ من "کول" سے نیچے آتا ہے تو جاگتا ہے۔ پانچ اندریاں ایک جھیل کے مانند ہیں۔ جو ہر وقت بہتا رہتا ہے۔ وہ پوتر چیز جو شو کی پوجا میں لائی جاوے۔ اپنے آتما کا وچار ہے۔ وہ اونچا ستھان جسکو تم حاصل کرو گے۔ شیو سروپ کا درشن ہے ❊

---

[1] لگاتار۔ [2] خواب غفلت [3] ہمیشہ ❊

کھت تہ مُودی نہ کھت تہ مُودی
اَدہ زَن گَنڈ نَک کرُہ وُدھی نار
پھم ہیو مالہ ہندہ وُپل ہاکس پھُرودی
تِھم اہیو مالہ اَدہ مُودی نہ زانہ (۱۱۱)

کھا کر بھی مر گئے۔ اور نہ کھا کر بھی مر گئے۔ تب وہ کرودھ اگنی میں جل گئے۔ جو صرف کاسنی اور اوپل ہاک پر گذارہ کرتے ہیں۔ یعنی سنتوش کرتے ہیں۔ ہے منش! تب وہ کبھی نہیں مرتے یعنی کبھی دُکھی نہیں رہتے ہیں۔

گورَن پرُوژُم سَاسہ لَٹے
یَس نہ کِنہہ وَنان تَس کیاہ ناوُ
پرِزرِمان پرِزرمان تھچس تہ لُوسس
کِنہہ نَسَے نِشے کیاہ تان دراوُ (۱۱۲)

میں نے گورو دیو سے ہزار بار پُوچھا۔ کہ اُس کا کیا نام ہے۔ جس کو بے نام کہتے ہیں۔ پُوچھتے پُوچھتے میں تھک گئی اور ہار گئی۔ کسی چیز سے کوئی چیز نکلا۔ یعنی کسی چیز سے ایسی سوکھشم چیز نکلی۔ جو عقل سے باہر ہے۔

گورَن دُپنم کونوی وَژُن[2]
نیبرہ دُپنم اندری اَژُن
سُوی مہہ اللہ گو واکھہ تہ وَژُن
توے ہیوتُم ننگے نچُن (۱۱۳)

گورو دیو نے مجھے ایک ہی اُپدیش کیا۔ کہ باہر سے اندر کی طرف

(۱) ایسی چیز جو عقل سے باہر ہے۔ (۲) آتما اور پرماتما کا گیان (۳) شِو کے ساتھ ایکتا۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

چلی جاؤ۔ وُہی میرے لئے نیم اور اُپدیش بنا۔ تبھ میں ننگی ہو کر ناچنے لگی ٭

گرہٹہ چھوفیران زیرے زیرے
ادہو کی زالے گرہٹک ٹرہل
گرہٹہ یلہ فیرہ تے زاو بول زیرے
گوٹہ واتہ پانے گرہٹے بل (۱۱۴)

چکی آہستہ آہستہ پھرتی رہتی ہے۔ چکی کی درمیانی کیل ہی چکی کے کرتب کو جانتی ہے۔ جب چکی گھومنا شروع کرے گی۔ تب گیہوں خود ہی چکی کے پاس پیسنے کے لئے پہونچ جائیں گے ٭

گورس ہیل پو آمن ناٹن
بیبن پشن ساودھ کیاہ آسے
یہ حال گورس راہ کیاہ ژاٹن
بہہمہ کولس میوہ کیاہ پیدے (۱۱۵)

گورو دیو کو کچا مانس کھانے کی خواہش ہوئی۔ کہ دوسرے پشوں کا کیا مزہ ہوگا۔ یہ گورو دیو کا حال ہے شِشوں کا کیا قصور ہے لہذا بہ ہمہ روپی درخت سے کیا میوہ نکلے گا ٭

گاٹلا اک وُچھم بوچھہ سیتی مران
پن زن ہران پواہ نے واوہ لہ
نیش بُدھ اک وُچھم وانس ماران
تنہ لل بو پراران ژہوانم نہ پراہ (۱۱۶)

ایک دانا آدمی میں نے بھوک سے مرتے دیکھا جیسے پوہ کے مہینے میں ہوا سے گر جاتے ہیں درختوں کے پتے ہیں۔ ایک بیوقوف کو دیکھا جو اپنے باورچی کو پیٹ رہا تھا۔ تب سے پرارتھنا کرتی رہی کہ

حالکیوں۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

میں ذرا سے ہوا کے جھونکے سے پتے گرتے ہیں۔ میں نے ایک بے وقوف کو دیکھا۔ جو کہ اپنے باورچی کو مارتا تھا۔ تب سے میں اُس دِن کے انتظار میں ہوں۔ جب کہ مجھ سے دُنیا کا پریم چھوٹ جائے۔

نیم گُرت گرہ با۔
زِتس کرہ با ریپیٔ
مَرِنہ بروٹھی مَربا
مَرِت تہ مرتبہ ہری (۱۱۷)

جب کہ تم اپنی ماں کے پیٹ میں تھے۔ تب تم نے ایک وعدہ کیا۔ وُہ وعدہ تمہیں کب یاد آئے گا۔ تمہیں مرنے سے پہلے ہی مر جانا چاہیئے۔ پھر جب تمہاری موت کا دِن آئے گا۔ تب تمہارا مرتبہ بہت بلند ہو گا۔

ہہ پیالیٔس نہ نہ زالیٔس
نہ کھییہ یَم ہند تہ نہ شونٹھ
شَشُن چھیَس پتہ تیٔ
شُشتن چھیَس بروٹھ (۱۱۸)

میں نے نہ کسی بچے کو جنم دیا۔ نا ہی میں خود پیدا ہوئی۔ میں نے کاسنی اور سونٹھ نہیں کھائی۔ میں چھ کے پیچھے ہوں اور سات کے آگے ہوں۔

ناکھو بہ نو راتی منگیٔ
مہ راؤتن راج کرمہ کیاہ

ح۱۔ کام۔ کرودھ۔ لوبھ موہ۔ اہنکار۔ اگیان۔ ح۲۔ ...

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

پیہ گوم لیکھست تہ ماہرم
ہرم ہرم تہ ہرم کیاہ ○ (۱۱۹)

ہے پرماتما! میں رانی بننا نہیں مانگتی۔ راون کی بڑی سلطنت مجھے کس کام کی ہے۔ جو میرے ماتھے پہ لکھا گیا۔ وہ کون ہٹا سکتا ہے۔ چلا جائے گا۔ چلا جائے گا۔ میرے سے کیا چلا جائے گا ٭

نفسیُ میون چھُوی مدہستوئی
امہ ہیس منگنم گرہ چھیا
لچھہ منزہ ساسہ منزہ اکھا لُوستی
نتہ ہت نم ساری تلیا (۱۲۰)

میرا نفس ایک مست ہاتھی کے مانند ہے۔ جو ہاتھی مجھ سے ہر وقت بل یعنی خوراک مانگتا ہے۔ لاکھوں اور ہزاروں میں سے کوئی ایک بچ سکتا ہے۔ ورنہ یہ ہاتھی ہر ایک کو اپنے پاؤں کے نیچے کچل ڈالتا ہے ٭

نابد بورمس اتہ گنڈ ڈیول گوم
دن کارہ لُ گوم ہکہ کیوہ
گورہ شوند ونُن راوُن تیول پیم
پہلہ رُست کھیول گوم ہکہ کیوہ (۱۲۱)

نبات کے بوجھ کا گانٹھ میرے کندھے پر ڈھیلا پڑ گیا۔ دن کا کام میرے واسطے اُلٹا ہو گیا۔ تو میں کیسے کامیاب ہو سکوں۔ گورو کے شبد میرے واسطے زہر قاتل ہو گیا۔ میرا ریوڑ بغیر گڈریا یعنی

ضبط جائے گا۔ ٹوٹ گیا۔ ہیک۔ بہت مشکل۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

رہبر کے ہو گیا۔ میں کیسے کامیاب ہو سکوں:۔

ژالُن چھُو وُزملہ تہ ترٹے
ژالُن چھُو مندنین گٹہ کار
ژالُن چھُو پنُن پان کڈُن گرٹے
ہتہ مالہ سنتوش داتہ پانُے (۱۲۲)

برداشت کرنا بجلی کا چمکنا اور گرنا ہے۔ برداشت کرنا دوپہر کے وقت اندھیرا ہونا ہے۔ برداشت کرنا اپنے آپ کو چکّی میں سے گذارنا ہے۔ ہے پیارے! سنتوش کر۔ کیونکہ جو کچھ تمہارے ماتھے پر لکھا ہے۔ وہ تمہیں ضرور ملے گا۔

ژٕہی دیوہ گرتس تہ دہر تھی سنرک(۲)
ژٕے دیوہ وتت کرزن پران
ژٕہی دیوہ ٹھنہ رہستی وزک
کسُہ ژانہ دیوہ چان پرمان(۳) (۱۲۳)

ہے پرماتما! تو ہر کسی جگہ اور سارے جہاں میں موجود ہے تو نے ہی سارے شریر دھاریوں کو پران دیئے۔ تو بغیر بجائے بجتا ہے۔ تمہارا اندازہ کون لگا سکتا ہے۔

ژٕ رُٹھ ژٕ ٹت دیوتُ ٹُن پانس
یتھو تھ کیاہ وو وُتھ تہ پھلی سوٗہی
مۆڈس اپدیش گےٚ رینز دمنس
کُن وانہس گور آپرت روٗ (۱۲۴)

۱ جو قسمت میں لکھا ہے وہ خود بخود ضرور پہنچ جائے گا۔ ۲ موجود ہے

۳ اندازہ۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

تم نے چھتری کاٹ کر اپنے واسطے میخ گاڑھ دی۔ ایسا تم نے کیا بیج بویا۔ جس کا پھل تم کو ملے گا۔ مورکھ کو نصیحت کرنی جیسی گنبد پر بانٹے پھینکنے ہیں۔ وہ ایسے ہی ضایع ہونگے۔ جیسے کہ بھوڑے بیل کو گڑ کھلانا ہے ؛

چِت امر پتھ تھوزے
ہتہ ترادتھ لاگہ زور
تتہ ہتہ نوشینکٹ زے سندرزے
دُزِہ شُر ہتہ کوچھہ نو موٗے (۱۲۵)

اپنے چِت کو امر پرماتما پر لگانا چاہیے۔ اگر تم نے سچے راستے کو چھوڑ دیا۔ تو تمہارے خیالات وشیوں کی طرف لگ جائیں گے وہاں پر شک نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ حوصلہ کرنا چاہیے۔ خیالات دودھ پینے والے بچے کی طرح ہیں۔ جو کہ ماں کی گود میں چنچل رہتا ہے ؛

ژامر چھتر رَت سنگھاسن
ہماد۔ ناٹہ رَس۔ تولہ پَریاک
کیا مانت یتہ ستھر آسہ دُن
کوتہ زان کاسی مرنن خینگہ (۱۲۶)

ژامر چھتر۔ رتھ۔ سنگھاسن خوشی۔ تھیٹر ایک نرم بسترہ ان میں سے کوئی بھی اس سنسار میں پائیدار نہیں۔ آہا تمہارے ان سے تمہارے مرنے کا خوف کیسے چلا جائے گا ؛

گیاہ بوڑک موہ بھوہ سُندرہ بارے
سوتھ۔ لوسرت پٹیا تم پنکھ

۱۔ پرماتما۔ ۲۔ شک کرنا۔ ۳۔ اگیان رُوپی اندھیرا۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

یم نِگرہ کرنے کالہ چھولہ وارے
کوہ نران کاسی مرن شنکھہ (۱۲۷)

تم موہ - مایا میں اس سنسار روپی ساگر میں کیوں ڈوبے ہو۔ جب تم نے ستھر توڑ دیا۔ تو تمہارے سامنے اندھیرا چھا گیا۔ مقررہ وقت پر یم تم کو بری گت کر کے لے جائے گا۔ اس لئے تمہارے مرنے کا خوف تم سے کون ہٹائے گا ۔

کرم نرہ۔ کارن ترہ کو مبھی
یوہ لبک پرہ لوکس انکے
وُتھہ کہس سورتی منڈل نہبت
تو یے نرلبھی مرن شنکھہ (۱۲۸)

کرم دو ہیں۔ اور کارن تین۔ ان پر تو کبک یوگ سے ابھیاس کرو پرلوک میں ایسا کرنے سے تمہارا سُدھار ہو گا۔ اس لئے اُٹھو اور سورج منڈل پر چڑھ کر اُسے عبور کرو۔ ایسا کرنے سے تمہارے مرنے کا خوف تم سے دور ہو گا ۔

گیان مک امبر پورت تنے
یم پدلبہ نپ تم ہردہ انک ۱
کارن پر ہنہ وک لے کر للے
چیت جوتہ کاسن مرن شنکھہ (۱۲۹)

اپنے آپ کو گیان روپی کپڑوں میں پہنا کر۔ اُن واکیوں پر دل میں دھیان دے۔ جو تم نے کہے ہیں۔ پرنو یعنی اوم کے مدد سے تم نے اپنے چیت روپی جیوتی میں لے گیا۔ تب ایسا

---

۱ ایک اونچا ستھان۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

کرنے سے مرنے کا خوف دُور ہُوا ۔

چھُوٹی گوٗ نہ چھُوٹی ناگوٗنے
وُچھم اَور یوٗر ناگوٗنے
زیٖہ پھَل تَے مول ناگوٗنے
چھُوٹی ژہارُن تہ گمارُن ناگوٗنے (۱۳۰)

وہ (ایشور) کہیں ہے اور کہیں بھی نہیں ہے۔ میں نے اُس کو اِدھر اُدھر کہیں نہیں دیکھا۔ یہ قدرت کا پھل ہے ۔ اُس کی کوئی قیمت نہیں۔ اُس کے تلاش کرنے کی ضرورت اِدھر اُدھر کہیں نہیں ہے۔ بلکہ وہ ہر جگہ موجود ہے ۔

نرہم پراوتِ وِبھو نوٗژھونڈم
لُوبھن۔ بھُوگن ہرم نہ پرِ ے
سمٗوئی آہار سِتھا چِندنم
ژُرِ لُم دُکھ وا دُپولُم دَرے (۱۳۱)

جنم پاکر میں نے ایشوری کی خواہش نہیں کی۔ لالچ اور عیش و عشرت کی چاہت نہیں کی۔ تھوڑا سا کھانا بھی کافی سمجھی۔ میں نے دُکھ۔ درد اور غربت برداشت کیا۔ اور ایشور کی پوجا کرتی رہی ۔

زانہ ہا ناڈی دَل رَٹِت
ژھٹِت۔ وٹِت۔ کوٗٹِت کلیش
زانہ ہا اَدہ رَٹن تہ رسایَن گَٹِت
شِو چھُوئی کرِوٹ تَے تیٖن اُپدیش (۱۳۲)

دا خوشحالی سے پوجا کی۔

کاش میں ناڑی نڑی کو من میں قابو کرنا جانتی۔ تب میں کلیش کو کاٹتی باندھتی اور دباتی۔ اور میں رس اور رساین کو بھی جانتی۔ شیو کا پانا مشکل ہے۔ اس اُپدیش کو اچھی طرح سے جانو ہو

ژوُس ووُد تے داس سگریے
سگرئے کرِک تہٕ مرِک نہٕ زانہہ
سگرئے نٔئے کرِک آم ژام کرِک
بژئی نٕ دد تہٕ پلک نہٕ زانہہ (۱۳۳)

شریر کے ساتھ بیماری ہے۔ بیماری میں پرہیز کرنا لازمی ہے اگر پرہیز کیا۔ تو کبھی نہیں مروگے۔ اگر ناپرہیزی کی۔ اور لاپرواہ رہے تو بیماری بڑھ جائیگی اور کبھی بھی صحت یاب نہیں ہو جاؤگے:

ریتھ کھٹھ مُدرِ تے میوٕکھ زہر[۱][۲][۳]
یس یُوتھ ژونک جتن بھاؤ
یم یتھ کرِ کٔل تہٕ کھر
سُوٕ تیتھ شہر واتیتھ پیو (۱۳۴)

کڑوا میٹھا ہے۔ اور میٹھا کڑوا ہے۔ جس نے جس کی خواہش ظاہر کی۔ اور جس نے خواہش کی۔ اور اسی پر مستقل رہا۔ وہی اس شہر یعنی منزل مقصود کو پہنچ گیا:

یم چھینہ مَنش تم چھئی ریشی
یمن وہیہ مَنہ نہ پیشہ ... گوُ
یتھ بٹ تہٕ بوٕ ہیت ... گیا
... یتس ہانس پیہ گنیوٕ (۱۳۵)

[۱] ناپرہیزی [۲] اندریوں کا قابو کرنا۔ [۳] خواہشات کو پورا کرنا وغیرہ

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

وُہ انسان نہیں۔ بلکہ پشو ہے۔ جنھوں نے منش دیہہ شریر کو بھول دیا۔ بڑا اور بوڑھا ہوکر وُہ دُوسرا تمہاری پرورش کیا کر سکتا ہے۔ جیسے ٹوٹے ہُوئے برتن میں کبھی ٹھہر نہیں سکتا ⁂

تتہ منہ گوپس بہ تس کوٗنی
بوزنم ستک گھنٹہ وزان
تتھہ جایہ دہارنا یہ دہارنا ڈرم
آکاش تہ پرکاش کورم سرہ (۱۳۶)

میں تن من سے اُس کی (ایشور) طرف لگی رہی۔ میں نے سچائی کے گھڑیال بجتے سُنے۔ میں نے اُسی جگہ استقلال سے تپسیا کی۔ تب میں نے آکاش اور پرکاش کا گیان حاصل کیا ⁂

تمبر پے لیس۔ کوہ نو ژاجن
مس۔ رس کوہ اوہ ناجن گوس
شانتن ہنز کرئے تولہ مولہ واجن
اندرم گاہ پلہ ہنبر پیوس (۱۳۷)

ایک چنگاری جو اُس پر پڑی۔ تو اُس نے کیوں برداشت نہیں کی۔ شراب اُس کے ناڑیوں میں کیوں چلا گیا۔ اُس نے سادھوؤں کے کریا کا وزن اور قیمت گھٹا دیا۔ جب کہ اُس کی اندر کی روشنی باہر نکلی ⁂

تلہ چھوی زیوس تے پیٹھہ چھوک ژران
وتہ مالہ متن کیتھہ پژران چھوی
سوری سو مبر کتھہ یتہ چھوی موژران
وتہ مالہ اَن کیتھہ روژان چھوی (۱۳۸)

ط آزما کر سمجھ لینا۔ ط کرامات کرنی شروع کی۔ ط خندہ۔ ط باقی رہتا ہے۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

تمہارے سینے ایک گہری کھائی ہے۔ اور تم اس پر ناچتے ہو۔ ہے
منش تمہارا دل یہ دیکھ کر بھی کیسے برداشت کرتا ہے۔ سب کچھ حاصل
کیا ہوا یہاں ہی چھوڑنا پڑتا ہے۔ ہے منش یہ دیکھ کہ تم سے روٹی
کیسے کھائی جاتی ہے؟ (۱)

دُمن بستہ دِتو دِل
دِمنشس بیٹھہ زمان کھار
ششترس سون گژھی حاصل
دُرہہ پچھے سُل تہ ژہانڈُن یار (۱۳۹)

تم اپنا دل پھونکنے کی طرف لگا۔ جیسے لوہار پھونکنے میں پھونک سا بھرتا ہے۔ ایسا کرنے سے تمہارا لوہا سونے میں تبدیل ہوگا۔ ابھی سویرا ہے۔ تو اپنے دوست (ایشور) کی تلاش کر۔

سمدرس نو لبنی ساحل
نہ تتھہ شُم نہ تتھہ تار
پرہ کرہ پیدہ پرواز تُل
دُرہہ پچھے سُل تہ ژہانڈُن یار (۱۴۰)

سمندر کا ساحل پانا بہت مشکل ہے۔ جس پر نہ کوئی پل ہے نہ پار جانے کا کوئی ذریعہ ہے۔ تم پر پیدا کرو جس سے کہ تم پرواز کر سکو گے۔ ابھی سویرا ہے۔ تم اپنے سچے دوست (ایشور) کی تلاش کرو۔

غافلہ ہکہ کھے۔ قدم تُل
ہوشیار روز تہ ژاوُ پیاد دِل

(۱) یہ اور لگے دو واکھیہ للی غوری سنے تنور سے نکل کر شاید اا۔ کو۔ کیہ ...

ترائوک نئے تہ چھوک جاہل
ژُہ پچھے سُل تہ شانڈُان یار (۱۴۱)

او غافل آدمی - ذرا تیزی سے چل - ہوشیار ہوجاؤ اور دل کے بُرے خیالات چھوڑ دے - اگر ایسا نہیں کروگے - تو تُم بڑے بیوقوف ہو - اس لئے ابھی سویر ہے - تو اپنے سچے دوست (ایشور) کی تلاش کر۔

دَمہ دَمہ اومکار مَن پرنوُ وُم
پانئے پَران پانئے بوزان
سوُہم پدس اہم گوُلُم
تلہ لل ابو وازِس پرکاشہ تھان (۱۴۲)

ہر وقت میں نے اومکار کے منتر کا ہی اُچارن کیا - خود ہی میں پڑھتی رہی اور سُنتی رہی - سوہم پد سے میں نے اہم کو ہٹا دیا - تب میں لل گیان مارگ پہ پہونچی -

دِیشہ آئیس دَش دِیش تیلِٹ
ژُلیت ژوٹُم شُنہ اَدہ واوُ
شِوُئی ڈِیوٹھُم شایہ شایہ ہیلت
شہ تہ ترہ ژِھُنکس تہ شِوُئی زراوُ (۱۴۳)

دس دیشوں کو پھر کر میں اپنے دیش میں آئی - میں شُنیہ اور ہوا کو کاٹ کر اُن میں سے گذری - ہر جگہ میں نے شِو ہی شِو موجود پایا چھ اور تین کو بند کیا - تب بھی کیول شِو ہی رہا ۔

دِمی ڈیٹھُم ندِ وہہ وِنی
دِمی ڈیوٹھُم سُم نتہ تار

دیشہ پھر کر - ژلیت چھوڑ اس - ۱۴۳ تیش لل - ژھنکس ہٹا ہوا - زراوُ پل -

ذِمی ڈیٹھم تھر پھولہ وِنی
ذِمی ڈیوٹھم اَگُل نتہ خار (۱۴۴)

ایک وقت میں نے بہتی ہوئی ندی دیکھی۔ ایک وقت میں نے ناہی پُل دیکھا۔ ناہی پار جانے کا ذریعہ دیکھا۔ ایک وقت میں نے کھِلی ہوئی بیل دیکھی۔ ایک وقت میں نے ناہی پھول نہ ہی کانٹا دیکھا

ذِمی آسہٕ لوکٹ کُورا
ذِمی سپنس جوان پور
ذِمی آسس پھیران تھوران
ذِمی سپنس وُزِت سُور (۱۴۵)

ایک وقت میں ایک چھوٹی کنیا تھی۔ ایک وقت میں پوری جوان ہوگئی۔ ایک وقت میں اِدھر اُدھر پھرتی رہتی تھی۔ ایک وقت میں پھر جل کر راکھ ہوگئی۔

ذِمی ڈیوٹھم شبنم پیوان
ذِمی ڈیوٹھم پیوان سُور
ذِمی ڈیٹھم اہنہ گٹہ راتس
ذِمی ڈیوٹھم ذہس نُور (۱۴۶)

ایک وقت میں نے شبنم پڑتے دیکھا۔ ایک وقت میں نے ہمر پڑتے دیکھا۔ ایک وقت میں نے اندھیری رات دیکھی۔ ایک وقت میں نے دن کی روشنی دیکھی۔

ذِمی ڈیٹھم گگ دَنہ وِنی
ذِمی ڈیوٹھم ذہنہ نتہ ناز

(۱) شعلے اُٹھتے ہوئے۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

زمی ڈیٹھم پانڈون ہنز ماجی
زمی ڈیٹھم اگر اجی ماس (۱۴۷)

ب وقت میں نے زبھی کو روشن دیکھا - ایک وقت میں نے ناہی دھواں دیکھا اور ناہی آگ دیکھی - ایک وقت میں نے پانڈوں کی ماں دیکھی - ایک وقت میں نے کمہار کی ماسی دیکھی ۔

رزِ پیچ کرے دارہ بر ترو پرم
پران نچھ ریٹم تہ ویتس دم ڈا
ہی زیہ چہ کوٹھر اندر گنڈم
اوم کے چوبکہ توٹمس بم کرا (۱۴۸)

میں نے اپنے تسر پر رُوپی مکان کے دروازے اور کھڑکیاں بند کیں - پران چوروں کو پکڑ کر میں نے امداد کے لئے پکارا - اور اپنے دل رُوپی کوٹھڑی میں اُن کو بند کر کے اوم روپی چابک سے خوب مارا یعنی قابو کیا ۔

دُہہ تارہ دُنیاہس طمع مالہ برم
پتو زونم کنہہ نتہ کیاہ
ہاؤسہ اللہ اہہ علماء پورم
پرہ پرہ کورم پورم نہ زانہہ (۱۴۹)

چند دن آکر تپ نے دُنیا میں طمع کیا - بعد میں میں نے اِس کی اصلیت جان لی - کہ یہ کچھ بھی نہیں ہے - مجھ لل نے بڑی خواہش سے تعلیم حاصل کی - میں پڑھتی رہی لیکن ایسا کرنے سے ایشور کو نہیں پایا

ہ1 - امداد ہ2 مارا - ہ3 - پرماتما کو پراپت کیا ۔

ژھینس اوبرَس زاین زانہ ہہ
سمندرَس زانہ ہہ کڈِت وَتھہ
ہِندِس رُوگیَس وَید انہ ہا
مُوڑَس زِرو ہُم ہہ پرَنِت کیتھ (۱۵۰)

یہ ممکن ہے۔ کہ میں دکھنا ئیں ابر کو ہٹا سکوں۔ یہ بھی ممکن ہے۔ کہ میں سمندر کو ایک نالی کے ذریعہ خالی کر سکوں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ روگیوں اور کوڑیوں کو میں علاج کر سکوں لیکن یہ ممکن نہیں۔ کہ میں ایک مورکھ کو اُپدیش کر سکوں ؞

دِلکِس باغَس ڈُور کر گاسل
اَدہ ڈوہ نوئی سمبر زِلہ بلاغ
مَوت منگہ نے عمرِ ہُند حاصِل
موت چھُوئی پتہ پتہ تحصیلدار (۱۵۱)

اپنے دِل رُوپی باغ سے گھاس پھُوس دُور کر۔ تب ممکن ہے۔ کہ تمہارا نرگس کا باغ پھُولے گا۔ مگر تم سے زندگی کی کمائی مانگیں گے موت تمہارے پیچھے تحصیلدار کی طرح لگا ہے۔ یعنی جیسے تحصیلدار مالیہ کے لئے پیچھے لگا رہتا ہے ؞

پَرہ پَر کَران زَل ہیو مَنداَن
بڑ بوک تمنیٔ اہم بھاوُ
شاستر پَران ہیکتھا لَبان
شاستر پَرُم تہ پَران چھِس (۱۵۲)

وہ ایسے پڑھتے رہے۔ جیسے کوئی پانی کو منتھتا ہے۔ یعنی پانی

ح۱۔ ہٹانا۔ ح۲ سمجھانا۔ ح۳ مغروری۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

منتھنے سے کوئی فایدہ نہیں۔ ایسے لوگوں کو اہم بھاؤ یعنی غرور پیدا
ہوتا ہے۔ شاستر پڑھ کر وہ لوگوں میں دکھاوا کرتے ہیں۔ میں نے
شاستر پڑھا۔ اور پڑھتی رہتی ہوں۔ یعنی مطلب کو جان گئی ۔

پُھدُم پرلُم اپھُرتی پُرمھُم
کیسرہ ۱ وَنہ دولُم رٹتھ شال ۲
پَرِس پرہ وُنُم تہ پانُس پرُھم
اَدہ گوم معلوم تہ زیٖنُم کال (۱۵۳)

جو کچھ میں نے پڑھا۔ اسی پر عمل کی۔ جو میں نے نہیں پڑھا تھا۔
وہ بھی پڑھا۔ من روپی شیر کو میں نے خواہشات روپی جنگل
سے نکال کر ایک گیدڑ کی طرح بنایا۔ یعنی قابو کیا۔ دوسروں کو
اپدیش کیا۔ اور خود ان پر عمل کی۔ تب مجھے اصلیت معلوم ہو گئی۔
اور یہ دان جیت لیا یعنی کامیابی حاصل کی ۔

پَمہ ہٖہ ۳ وَدلو لُوکن چیٖک پرمان
پانس چھُوی نہ گرُھان کُنُن
یتھ پاٹھ تِج چھِنی ناٹہ کنان
پانس نہ پوشان پکہ ہُندٕ تہ کُنُن (۱۵۴)

اے اپدیش کرنے والے۔ تو لوگوں کو اپدیش کرتا ہے۔ لیکن
خود تم پہ کوئی اثر نہیں ہوتا۔ گویا یہ آواز تمہارے کانوں تک نہیں
پہنچتی۔ جس طرح کسائی ہانس بیچتا ہے۔ اور اپنے لئے پھلوں
کی ٹانگ اور کان تک بھی نہیں بیچتے ۔

۱ دل روپی شیر۔ ۲ دنیا کا خواہشات روپی جنگل۔ ۳ اپدیش کرنے والا

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

پرن چھ سُلب پالن وُرلب
سہج گَاُرن سُوکھم تہٕ کرُوٹھ
ابھیاسِ کے گھنہ کٲش شاستر مولہٕ
چیتن آنند نشچے گوم (۱۵۵)

پڑھنا آسان ہے لیکن اس پر عمل کرنا مشکل ہے۔ سچائی اور اصلیت کی تلاش کرنا بہت ہی سوکھم اور مشکل کام ہے۔ بہت ابھیاس کرنے سے ہی شاستر بھول گئی۔ تب مجھے سچی خوشی کا نشچے ہوا:-

پران پران زِو تال پھوچم
تٕرہ یوٗگیہ کرے تچم نہ زانہہ
سُمرن فران نیٹھہ تہٕ اُنگج گچھم
منج دوئی مالہ ژاجم نہ زانہہ (۱۵۶)

پڑھتے پڑھتے میری زبان اور تالو گھس گئے۔ تمہارے لائق مجھ سے کوئی کریا نہیں ہو سکی۔ مالا پھیرتے پھیرتے میرا انگوٹھا اور اُنگلی گھس گئی۔ لیکن میرے دل کی دوئی کبھی دور نہیں ہوئی:-

پَرھتھ تہٕ بوٗزِتھ ہمہ تہٕ ہوٗن
آگر کھٕتن تھندہ ویدہ سیتی
ٹکینج سن وتھ تھاون مٹن
سوممن گڑ چکہ اَنتکاش (۱۵۷)

پڑھ کر اور سن کر بہت پرشٹ ہو جاتے ہیں۔ ان کے عیب پڑھنے سے دریاؤں کے نیچے بھی چھپ جاتے ہیں۔ وہ مٹن کا مال مٹن پہونچا دیتے ہیں یعنی بُرے کرم کرتے ہیں۔ یہ نیچ کام کر کے بھی وہ مغرور ہو جاتے ہیں:-

۱۔ پرماتما کی تلاش ۲۔ لغزت ۳۔ چوری کرکے

پرتھ ہا مالہ پروٹھم ہتہ پانس وونم
ونہ کس للہ چھوئی ہمہ پانس راہ
واہ گوم دلس ہیہ کیاہ کرم
کنو آسٹ سوزم ہتہ ملہ (۱۵۸)

غیروں کو میں نے نصیحت کی۔ لیکن خود غافل رہی۔ میں کس کو کہوں گی یہ مجھے اپنا قصور رہا ہے۔ میرے دل میں افسوس ہے۔ کہ میں نے کیا کیا۔ وہ ایک ہی تھا۔ مگر میں جان نہ سکی:۔

توتھہ کیاہ جان چھکھ ونددہ چھی کہنی
اپلیح کتھہ زانہہ سنی نہ ہا
پران لیکھان وٹھ انگج گجی ہا
اندرم دوئی زانہہ ژوجی نہ ہا (۱۵۹)

شکل صورت کیا ہی تمہارا سہانی ہے۔ لیکن دل تمہارا پتھر کے مانند ہے۔ اصلی بات تمہارے دل میں کبھی نہیں کھب گئی۔ یعنی اصلی مطلب نہیں سمجھے۔ پڑھتے اور لکھتے تمہارے ہونٹ اور انگلیاں گھس گئیں۔ لیکن اندر کا دوئیت بھاؤ نہیں مٹا:۔

برونٹھہ کالہ آسن تتھی کیرن
ٹنگ ترونٹھہ پچن ژیرن سیت
ماجہ کورہ اکھہ وہن گرتہ نیرن
زوہہ دن برن پتہ دن سیت (۱۶۰)

آنے والے سمے میں حالات ایسے ہونگے۔ کہ ناشپاتی اور سیب خوبانی کے ساتھ بے وقت پک جائیں گے۔ ماں بیٹی ہاتھ میں ہاتھ ملا کر

ہلہ۔ غلط راستہ پر لگی۔ ولہ۔ قصور۔ ہلا دہرم۔ حالات۔ مطلب اسے۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

نکل جائیں گی اندر غیروں کے ساتھ سارا دن گزار دیں گے ۞

بوٗ یہ کرم کرہ پترن پانس ہا
ارزن بہ زن ہیس لیو تھویت
انتہ یہ راگہ رست پتشرن سوانمس
اوٗرہ یور گژھہ تہ تور چھم ہیوت (۱۶۱)

جیسا کرم میں کروں گی اُس کا پھل میں نے بھوگنا ہے۔ دوسرے کو اس کے کرنے سے یا نتیجے سے کیا غرض ہے۔ اگر آخر میں میں تمام کرم نشکام بھاؤ سے پرماتما کے ارپن کروں گی۔ پھر جہاں کہیں میں جاؤں گی وہاں میرے واسطے ضرور بھلائی ہو گی ۞

موٗڑس گنیان کتھ نو ونزے
خرس گور دنہ رائی ڈہے
بسکہ شاہس پھل نو ودزے
راوِ زنہ کم یاجن رتیل (۱۶۲)

مُورکھ کو گیان کی باتیں نہیں کہنی چاہیں۔ گدھے کو گڑ دینے سے صرف وقت ہی ضایع ہوگا۔ ریتلی زمین میں بیج نہیں بونا چاہیے۔ نا ہی بھوسے کی روٹیوں پر تیل ضایع کرنا چاہیے ۞

میتھیا کپٹ اسنت ترووم
منس گرم سوی اپدیش
زنس اندر اکیول زونم
انس کھینس کس چھم دیش (۱۶۳)

میں نے فضول باتیں دھوکہ بازی اور جھوٹ بولنا چھوڑ دیا اور اپنے

۱ غرض یا واسطہ ۲ بھلائی ۳ چھپوں میں ۴ نفرت

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

من کو یہی اپدیش کیا۔ تمام جیووں میں میں نے کیول پرماتما دیکھا۔
مجھے بھوجن کھانے سے کیا نفرت ہے ؟

موڑہ کرئے چھے نہ دارن تہ پارن
موڑہ کرئے چھے نہ دران کاہ
موڑہ کرئے چھے نہ پانچ اگن وارن
سہزہ گارن چھوی اپدیش (١٦٤)

ہے موڑکھ کرم کرنا۔ برت رکھنا یا کھانا نہیں ہے۔ ناہی کرم کرنا
ایکادشی کا برت رکھنا ہے۔ ہے موڑکھ ناہی کرم کرنا پانچ اگن لکھے
بیچ بیٹھنا ہے۔ بلکہ پرماتما کا تلاش کرنا ہی سچا اپدیش ہے ؛

میش پرعہ تیہ نہ پرکاش کُنے
پنیش حرہ ہیوہ نہ تیرتھ کانہہ
دیش ہیوہ نہ باندو کُنے
بلیش ہیوہ نہ سکھ کانہہ (١٦٥)

پرماتما کے گیان کے برابر کوئی روشنی نہیں ہے۔ پرماتما کے تلاش
کے برابر کوئی تیرتھ نہیں ہے۔ پرماتما کے برابر کوئی رشتہ دار نہیں
اور پرماتما کے بھئے کے برابر کوئی سکھ نہیں ؛

نوٹ: واکھ یہ بابا نصرالدین اور نند رشی صاحب نے کہے ہیں جن کے جواب میں :

سریس ہیوہ نہ پرکاش کُنے	گنگہ ہیوہ نہ تیرتھ کانہہ
پانیس ہیوہ نہ باندو کُنے	رنہ ہیوہ نہ سکھ کانہہ
اچھن ہیوہ نہ پرکاش کُنے	گُٹھن ہیوہ نہ تیرتھ کانہہ
خُندیش ہیوہ نہ باندو کُنے	کھہ ہیوہ نہ سکھ کانہہ

١ گیان ٢ تلاش ٣ عبرت ٤ تندرستی۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

ماٗرکھ مار بوٗتھ کام کرودھ لوبھ
نتہ کان برٕتھ مارنے کان
مینئ کھٔمن وِچھ سوٗوچار شم
وِشئے تہند کیاہ کیتھ زان (۱۶۶)

تم کام۔ کرودھ اور لالچ روٗپی دیوٗوں کو مار دو۔ یعنی اندریوں کو قابو کرو۔ ورنہ وہ تیر مار کر تمہیں ہی مار دینگے۔ من میں وچار کرکے تم آتمہ سروٗپ کو پہچان لو۔ تب تمہیں معلوم ہوگا۔ کہ وہ کتنے ہی ناپائدار ہیں۔

موٗرکھس پرٕزنُن چھوی ہیوے وال ژٹُن
موٗرکھس پرٕزنُن چھوی موٗرہ پیون کوہ
موٗرکھس پرٕنُن چھوی سمندرِ پٕوران
موٗرکھس پرنان راوی دٔہہ (۱۶۷)

موٗرکھ کو نصیحت کرنا ایسا ہی مشکل کام ہے۔ جیسا کہ بال کو چیرنا۔ موٗرکھ کو نصیحت کرنا جیسے ایک پہاڑ کو چھوٹے چھوٹے پتھروں سے کھڑا کرنا ہے۔ موٗرکھ کو نصیحت کرنا جیسے ایک سمندر کو خشک کرنا ہے۔

در اصل ایک موٗرکھ کو نصیحت کرنا اپنا ہی وقت ضایع کرنا ہے۔

مَند چھہ ہیکا سنگر ژہ ہنم
یلہ ہٕٹن گیلن آسن تراوہ
یورگ جامہ کرٕتن نہ ذرم
یلہ اندرم شاٗرک رذرم وارہ (۱۶۸)

میں شرم کی زنجیر سے تب چھوٹوں گی۔ جب کہ مجھ میں لوگوں کا

ط آتمہ سروٗپ ۲ نصیحت کرنا ۳ چھوٹے چھوٹے پتھروں سے پہاڑ بنانا

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

بُرا بھلا کہنا یا ہنسی مخول کا برداشت پیدا ہو جائے یہ شرم رُوپی بھاسمہ
تب میرا جل جائے گا۔ جب کہ میرا من رُوپی سانپ ایک ٹھکانے رہیگا

ٹُرُت تہ گرُوکھ سورُے پزم [1]
کنَن ہہ بوزُن اچھن نہ بھاوُ
اورگ ژوُن یلہِ وُندہ ژُزہم
رتن دیپ پرزلم وُرزنہ زاو [2]

(۱۶۹)

بھلا اور بُرا تمام مجھ کو پیش آئے۔ کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی بھی جاتی رہے۔ جب کہ میرے من میں پرماتما دیو کی آواز سنائی دیگی۔ تب میرے من میں گیان رُوپی دِیوا آندھی سے بچ کر بھی جلتا رہے گا ٭

یہ کیاہ آسہ یہ کیوت زنگ گوم [3]
نسنگ گوم ژٹت ہُد نے دگے
سارِنی پدِرن گنڈی وکھُن پیم
کلہ مہ ترآگ گوم لاگہ کمہ شہا بھے

(۱۷۰)

یہ کیا تھا اور مجھے یہ کیا پیش آیا۔ مجھے کسی نامعلوم دُکھ سے سہارا چھوٹ گیا۔ تمام واکھیوں کا مجھے ایک ہی اُپدیش ملا۔ میں تو ایک جنگل میں پڑی ہوئی ہوں۔ اور کچھ معلوم نہیں۔ کہ میں کس کنارے پہ پہونچوں گی ٭

یہ کیاہ آسہ یہ کیوت زنگ گوم
سزنگ گرِزت گوم لگہ کمہ شہا بھے [4]

[1] بھلا اور بُرا [2] آندھی [3] پیش آیا [4] اُلٹا

تالو رازدانہ ایکہ چھان پیوم
جان گوم زونہ پان پننو ہئ (۱۷۱)

یہ کیا تھا اور مجھے یہ کیا پیش آیا۔ ہر ایک بات میرے لئے الٹی ہوگئی۔ اور مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آتا۔ کہ میں کس کنارے پر پہونچونگا چھت بنوانے کے لئے مجھے ایک ناتجربہ کار تہ کھان ملا۔ یہ میرے لئے اچھا ہی ہوا کہ میں اپنے آپ کو خود ہی پہچان لونگی ۞

یشت پوگنیس تتہ اوس شو
تتہ ژپوٹھم مول شو
کنس ژھینت دول شو
سوہی پے شو پہ کوسہ (۱۷۲)

جہاں جہاں میں گئی۔ وہاں وہی موجود تھا۔ وہاں میں نے وہی پتا روپی ایشور کو دیکھا۔ اس کے کانوں میں کنڈل ہیں۔ وہ تو وہی ہے۔ میں کون ہوں ۞

یس ہیو مالہ ہڈم گیلم مسخرہ کرم
سوہی ہیو مالہ منس خرم نہ ژاہنہ
شونتھ پنتھ یلہ انوگرہ کرم
لوکہ ہمند ہڈن مہ کرم کیاہ (۱۷۳)

ہے منش! جب مجھے ٹھٹھا مخول اور برا بھلا کہے۔ اسکو میں کبھی دل سے نفرت نہیں کروں گی۔ جب شو مجھ پہ اپنا انوگرہ کریگا تب لوگوں کا ٹھٹھا مخول مجھے کیا کر سکتا ہے ۞

۱۔ عالیشان محل ۲۔ ناتجربہ کار

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

یہ یہ کرہ شوئی ارژن[1]
یہ رٔیشہ اوژر[2] رٕٹھ تی منتھر
یہ یتھ نگم ڈیشک[3] پرہ ژئی
شوئی پرمہ شیون تنتھر (۱۶۴)

جو جو کام میں نے کیا۔ وہ شو ہی کی پوجا ہے۔ جو بات میں نے زبان سے نکالی۔ وہ اسی کا منتر ہے۔ یہ واقفیت میرے شریر کے ساتھ وابستہ ہوگی۔ تمام شاستروں کا لب لباب شو کی واقفیت ہے ❊

زٕنگس منز[4] چھوئی ہیون ہیون گگن
شوٗری ژالک برک تسکھ
ژکھ ریش تہ ویری کالک
آدہ کا ڈیشک شوشند مکھ (۱۶۵)

دُنیا کے سٹیج پر جیسے مختلف بھیسوں میں مختلف شکلیں نظر آتی ہیں اُن کے جاننے کی تلاش کر۔ اپنے آپ میں برداشت کرنے کی شکتی اگر بڑھاؤ گے۔ تو تم کو آنند ہوگا۔ اگر تم کرودھ نفرت حسد پر قابو کرو گے۔ تب تمہیں شو سروپ کا درشن ہوگا ❊

راجس بوج یم کرتل تجی
سورگس بوج چھوئی تپ تے دان
سہزس بوج یم گورہ کتھ پاجی
پاپہ پوٗنہ بوج چھوئی نتی پان (۱۶۶)

سلطنت کا وہی حقدار ہو سکتا ہے۔ جو تلوار چلانا جانتا ہے۔ وہی

[1] کیجا [2] زبان سے نکلی ہوئی باتیں [3] وابستہ [4] برہمہ کا سیج

سورگ حاصل کرسکتا ہے۔ جس میں تپ اور دان کرنے کی شکتی ہو۔
وہی سچے گیان کی پراپتی کرسکتا ہے۔ جو گورو دیو کے وچن پر چلے
اچھے اور بُرے کرموں کے پھل کا بھاگیہ صرف اپنا آپ ہے ؛

راژہ ہمس اہست توگت گولبی
کُسین تام تُرولبی گیاہ تام ہتھ
گرٹہ گو بند تے گرٹون ہت گولبی
گرتہ وول تُرولبی پھل فول ہتھ (۱۷۷)

راجا ہمس ہوکر تم گھر تھے ہو گئے۔ یعنی دُنیا سے بے خبر رہ گئے
کوئی شخص تم سے کوئی چیز لے کر بھاگ گیا۔ یعنی کسی نے تم کو
دہوکہ دیا۔ جو نہی کہ چکی کا گھونسا بند ہوتا ہے۔ یعنی شریر گر
جاتا ہے۔ تو دلنے کی نالی رُک جاتی ہے۔ یعنی پرالبد ختم ہوتا ہے اور
چکی والا دانے لے کر بھاگ رہا ہے ؛

راوُنہ ہنسرہ راوُن رُووُم
راوِتھ اتھہ آیس بھوہ سَر کِھ
اسان گندان سہزی پرووُم
دِپتے گرُم پانس سَر تے (۱۷۸)

نقصان میں ہی مجھے نقصان ہوا۔ بھول کر جب مجھے بھوہ سَر میں
پایا گیا۔ ہنستے اور کھیلتے میں نے شِو کو پایا۔ بغیر کسی کے کہنے
مجھ پر خود وہی شِو کا ہونا روشن ہوا ؛

مُل بو درایس ژورے ژورے
گُلغ تھوو تھد وُچھس

ھنہ بہ چھیاں۔ ھنہ نامعدوم چیز۔ ا فتریہ ھ۔ بند ہونا ھے پراتا۔ ھنہ نقصان ھنہ یقین

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

لِیُس نُن نیرِ شُوفُٹ کریہِ
کھیتِن ڈیتِن تچھس (۱۷۹)

میں نے گلیوں اور کوچوں میں پھرتی رہی۔ اور زبان سے کچھ بھی نہیں بولی۔ جو کرامات کرے وہ نیچے گرے گا۔ بہتر ہے اُس کو کسی بھوت کے کھانے کے لئے دیا جائے۔

لَل بو درائیس لو کرے
ژھانڈان لُوسُم دِہ کیو رات
وُچھم پنڈت پنٔنہ گرے
سُوے مہ رٹمس نَشتر تہ ساعت (۱۸۰)

میں لل ایشور کے پریم میں دیوانہ ہو کر نکلی۔ اور اُسی کی تلاش میں دن اور رات گزارے۔ آخر میں نے پنڈت یعنی گورودیو کو اپنے گھر میں ہی پایا۔ جب میں نے اُس کو پکڑ لیا۔ وہی میرے لئے شبھ گرہ اور نیک مہورت بنا۔

لَلہ مہ ڈیک لُوگُکھ ہاٹُد کرٔنی
تونے ژجم مَنے شینکھ
ماگ نُو دُم نار ژو لُم
کرٔہ ہُنزِ سوسُم مَنے شینکھ (۱۸۱)

مجھ لل کو لوگوں میں بدنام ہونے کو کہا گیا۔ ایسا کرنے سے میرے من کا شک دور ہوا۔ میں نے ماگھ میں ٹھنڈے پانی سے نہایا۔ اور ہاڑ میں آگ کی گرمی بھی برداشت کی۔ ایسا کرنے سے میرے من کا میل دور ہوا۔

۱ بدنام ۲ شک ۳ میل۔ دوئی۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

لَلہ گور برہماندرہ پھٹکُن وچھُم
ششِ کُل وَاتُرم پانَن تان
گیانیہ امرِتہ پرِ گرِت برَم
تُوبہِ مُورِم اندرہ وَند تان (۱۸۲)

مجھ لل نے گورو مہاراج کو برہمہ رندر کے اوپر دیکھا۔ سچے گیان کا پرکاش میرے پاؤں تک پہنچا۔ میں نے اپنی بُدھی کو گیان روپی امرت سے بھر دیا اور مکمل طور سے میں نے لالچ کو بھی چھوڑ دیا :

لَل بو زرالیس کپسہ پوشہ ہیچی
کاٹِہ تہ دُون کریہم یَتی لتھ
تہہ یلہ کھارِنم زاوِج تانژہی
وُورِہ وانہ گیم الہانزی لتھ (۱۸۳)

میں لل عالم وجود میں ایسی بے لوٹ آئی جیسے کپاس کے ڈوڈے سے پھول بیلنے والے اور پینجے نے مجھے بہت پامال کیا۔ ژُکی نے ڈور کے ذریعے باریک ریشوں میں علیحدہ کیا۔ اس کے بعد جولاہے نے مجھے اوندھے لٹکا دیا۔

دھوبی یلہ چھاوُنس دیوبا کنہ پٹھی
سنز تہ صابن مَژ مَنم یَتی
سیچہ یلہ پھرنم ہنہ ہنہ کاتری
اَدہ لَلہ ہیہ پرادم پرمہ گتھ (۱۸۴)

دھوبی نے سجی اور صابن مل کر پتھروں پر دے پٹکا۔ اس کے بعد میرے ہر ایک حصے کو درزی نے جب قینچی سے کتر کر ٹکڑے

ملہ چاند کی کلا یعنی گیان ملہ ہمیشہ کیلئے ملہ پامال کرنا ملہ پھیلنا ملہ کاستا ملہ عریان ۔ فیصلہ کرنا

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

سے چھید ڈالا۔ تب میں کہار، جا کے ٹھکانے لگی۔ مطلب یہ کہ بہت سے تکالیف کے بعد آدمی ٹھکانے لگتا ہے یعنی عرفان حاصل کرتا ہے

لونکہ نارہ یلہ لولہ للہ ناوُم
مرنے موئیس تہ رُوزِس نہ زرئے
رنگہ سنگہ پراچی کیاہ نہ رنگ ہوُم
بہ زُیوُن ژُلم کیاہ سنہ کرئے (۱۸۵)

مجھ لل نے پریم روپی اگنی کو اپنے ہردے میں برداشت کیا مرنے سے پہلے ہی میں مرگئی۔ بڑھاپا نہیں دیکھا اپنے بے رنگ ذات پر میں نے کیا کیا رنگ نہیں دکھائے۔ یعنی اگر یان ہیں میں نے کیا کچھ نہ کیا۔ میں سب کچھ ہوں۔ یہ سب بھول گئی۔ یعنی اہم بھاؤ کو بالکل ترک کیا ؎

ییتن منار مالز لاریوم دتن
اگنی ہاؤنم اکچی بتا اوتھہ
یم پیم بوزان تم گو نہ ملتن
للہ بوز شتن گرانی ھ کتھہ (۱۸۶)

میرے پیروں کا ماس سڑکوں میں چمٹ گیا۔ یعنی مجھے تیرتھوں کو پھرتے پھرتے (اُس کی تلاش میں) پیروں کی چمڑی بھی گھس گئی۔ آخر مجھ کو کیول ادم ہی نے اُس ایشور کا رستہ دکھایا۔ جو شخص بھی یہ بات سُنے گا۔ وہ کیوں نہ اُس کے پریم میں دیوانہ بنے گا۔ لل نے سینکڑوں کے بدلے صرف ایک ادم پہ دھیان دیا ہا

حڈ ا اپنے بے رنگ ذات حڈ بھولنا حڈ ایک ہی ادمکار حڈ یہ ماتا

حڈ ایک ہی ادمکار

لکھا تہ تھوکا پیٹھہ شیرہ شرم
نندیا سینیم پیٹھہ بر ونٹھہ تال
لل چھس کل ژانہہ نو ژہینم
اَدٕہ یلہ سینیس وپہ ہٕ کیاہ (۱۸۷)

میں نے گالیاں اور تھوکنا اپنے سر پہ لینا برداشت کیا شروع سے آخر تک میں بدنام ہوئی۔ میں لل ہوں اور خواہشات کبھی بھی میرے سے دور نہیں ہوئیں۔ بعد میں جب میں مکمل ہوئی تب مجھ میں کچھ بھی نہیں سما سکا یعنی کسی کی بات کا اثر نہیں ہوا۔

لَز کاسی شیت نواری
ترٕنہ زلہ کرہی آہار
یہ کم اُپدیش کُری ہوٗتہ بٹا
اچیتن وٹس چیتن کٹھہ دِیون آہار (۱۸۸)

یہ تمہاری شرم اور سردی کو دور کرتا ہے۔ کیونکہ اس کے پشم سے تم اپنے شریر کو ڈھانپتے ہو۔ یہ بیچارا گھاس پھوس کھاتا ہے اور پانی پیتا ہے۔ ہے مورکھ پنڈت! یہ تمہیں کس نے اُپدیش کیا۔ کہ ایک بے جان پتھر کیلئے ایک جیتا جاگتا بھیڑ قربان کرنا چاہیے۔

وُدٕہ سیتی گاشس ہو مُری
وُدٕنہ مدُن میلتھ نہ ژانہہ
ہن کرِ صفا زیرہ اکہ میلی
یمو شالہ ٹینگو نیری نہ کنہہ (۱۸۹)

۱ شروع ۔ آخرتک ۲ خواہش ۳ برداشت ۴ شرم ۵ سردی
۶ گھاس پھوس ۷ بے جان ۔ ۸ جاندار۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

رونے سے تمہاری بینائی ہی ختم ہوگی۔ رونے سے تمہیں کبھی بھی پرماتما نہیں ملیگا۔ اپنے من کو صاف کر پھر وہ آسانی سے مل سکتا ہے۔ اس طرح چلانے سے کوئی فایدہ نہیں جیسے گیدڑ بھبکیاں بے سود ہیں ؛

وُچھان تہ بہ چھس سارِنئی اندر
وُچھم پرِ زلان سارِنئی منز
بوزِت تہ رُوزِت وُچھ ہرِس
گھرِ چھوئی تسہُندی بہ کوسہ للی (۱۹۰)

میں نے دیکھا۔ اور اپنے آپ کو ہر ایک کے اندر پایا۔ میں نے پرماتمہ سروپ کو بھی ہر ایک کے اندر پرکاشماں دیکھا۔ سُن کر ٹھہر کر اُس ایشور کا درشن کر۔ یہ اُس کا ہی گھر ہے۔ میں کون للی ہوں ؛

شو شو کران شو نو تو شے
گھنٹہ زالک منس شوا سے
گھوڑ یو دہس رہہ دُر آسے
گھونے دہس دکھ دِنہ دُرتا سے (۱۹۱)

صرف زبان سے شو شو بولنا شو خوش نہیں ہوتا۔ اگر شو تمہارے من میں واس کرے گا۔ تو تم گھی کی طرح چمکو گے۔ تم اپنے شریر کو گھی دے دو جس سے کہ یہ طاقت ور بن جائے۔ اگر تم اپنے شریر کو نہیں دو گے۔ تو اور کسی کو دیدو گے ؛

(۱) پرسن ہونا۔ (۲) اور کسی کو دینا۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

شوشو گراں ہمسہ گتھ سوریت
رُوزِت رُوِہ ہاری دِن کھورات
لاگہ رٹِت اُفٹ ییُش من گریت
تس نِہت پرسن سورگر ناتھ (۱۹۲)

شو کا نام زبان پر لانا راجا ہمس کے راستے کو یاد رکھنا دِن اور رات گرہست دھرم کا ورتہ(۱) پوروک پالن کرنا اپنے من کو دوئی کا بھاؤ ہٹانا نشکام کرم کرنا جس نے ایسا کیا۔ اسی پر شمبھو خوش ہے ؎

شنیوک میدان گُڈم پانس
ہہ لِلہ رُوزُم نہ بُدھ نہ ہوش
وزِ(۱) سِتینس پانی پانس
اَدہ کھیہ گُلہ پھول لِلہ پمپوش (۱۹۳)

میں نے شو نہ کے ویران میدان میں سفر کیا۔ مجھ لل کو نہ ہی ہوش تھا۔ نا ہی عقل بدھ کا نے رہی۔ مجھ میں خود ہی آتمہ گیان پیدا ہوا۔ تب میرا گیان روپی کمل کھلا۔ جیسے کیچڑ میں سے کمل پھول کھلتا ہے ؎

شو چھوی زادِل زاک واہراد
کرُ زن ہنز چھوی تارِت کیتھ
زندہ ئے وُچھہن اَدہ کتہ مرِت
یانہ منز ہ پان کڈ وثدارِت کیتھ (۱۹۴)

(۱) دوئی کا بھاؤ مٹا کر (۲) واقف (۳) سر میں کمل کا کھلنا (۴) مایا جال
(۵) جیووں کو (۶) پھنسایا ہوا (۷) جان لینا۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

شو ایک مایا جال پھیلا کر بیٹھا ہے۔ اور اسی جال میں سب جیووں کو پھنسایا ہے۔ اگر تم نے زندگانی میں اُس کے دیکھنے کی تلاش نہ کی۔ تو کب مر کر اسے لئے اپنے من میں وچار کر۔ آتمہ سروپ کو جان لے۔

شِو چھُوئی تھلہ تھلہ روزان
مَو زان ہُندہ تہ مُسلمان
ترک ہے چھکھ تہ پان پرزان
سوی چھے صاحبس سیت زانی زان (۱۹۵)

شو ہر ایک جگہ ویاپک ہے۔ تم تعصب کو چھوڑ کر ہندو اور مسلمان میں بھید نہ رکھو۔ اگر تم دانا ہو۔ تو آتمہ سروپ کو پہچان لو۔ آتمہ سروپ کا پہچاننا ہی پرماتمہ سروپ کا جاننا ہے۔

سُون دراو دہینہ مل گو وُلت
یلہ ہیر اہیلہ دیوتمس تاو
گتہ زن گیس لولہ دگلت
یلہ کٹھکش ژل نشہ رو درا و (۱۹۶)

سونا بھٹی سے نکل آیا اور سب میل جل گیا۔ جب کہ میں نے آتما کو آگ میں گرم کیا۔ میں اُس کے پریم میں یخ کی طرح پگھل گئی۔ جیسے کہ کہرا سورج کے نکلنے پر دور ہو جاتا ہے۔

سپنس سُہ نہ سپانس پرسن رمس
ہمس ہہ لہ تپ پلنزی واکھ

ط ہر ایک جگہ ویاپک ہے۔ ط دنیا ط اگیان دور ہو گیا۔ ط یخ۔

ط اگیان ط گیان روپی سورج ط پیچھے نہیں ہٹی ط لمحہ بھر

ط پیچھے نہیں چھوڑا ط اپنے واکھیہ روپی گیان خوب لیا۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

اندرٕم گٕٹہ کار رٹِتھ تہٕ دولُم
ژٹِتھ تہٕ دیوتمس تتی چاکؔ (۱۹۷)

میں نے ایک لمحہ بھر بھی آشا دھارن نہیں کی۔ نہ ہی میں نے بال بھر کا بھروسہ کیا۔ میں نے اپنے ہی واکھیہ رُنہ پی نشہ پی لیا یعنی اُن پہ اچھی طرح دھیان دیا۔ جس سے کہ میں نے اندر کے اگیان کو پکڑ لیا۔ اور اپنے آپ کے اندھکار کو دُور کیا۔ یعنی اگیان سے گیان حاصل کیا ؎

ہیچوہ ناریچہ پٔشی کان گوم
ایکِ چھان پیوم یتھ راز دانسے
منٛز بازرس کلف رٔس وان گوم
تیر تھٕ رٔست پان کٔس مالہٕ زانہے (۱۹۸)

لکڑی کی کمان میں مجھے گھاس کا تیر ملا۔ اِس گنبد والے عالی شان محل کے لئے مجھے ایک ناتجربہ کار ترکھان ملا۔ مجھے بازار کے بیچ میں ایک دُکان ملا۔ جس کا کوئی قفل نہیں ہے۔ میرا شریر ایسا ہے۔ کہ کسی تیرتھ پہ اشنان نہیں کیا ہے۔ ہے پیارے کون میری اِس بات کو سمجھ سکے ؎

ہانمنشہ کیاز چھک وٹھان سکہٕ لُور
اَمہٕ رٔکھہٕ مالہٕ یکی نہٕ ناوٕ
ریوگھنی یہ ناران گرمنہٕ رٕٹکھے
تہٕ مالہٕ یکی نہٕ پھیرنٕ کانہہ (۱۹۹)

ط اگیان ۂ قابو کرنا ۂ پھاڑ دیا۔ پھینک دیا۔ ۂ ریت کی رسی یعنی ناپائدار

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

ہے منش تم ریت کی رسی بٹتے ہو۔ اس رسی کے پکڑنے سے
ہے منش یہ شریر روپی جہاز آگے نہیں چل سکتا ہے۔ یعنی
ایسا کرنے سے تمہارا اودھار نہیں ہو سکتا ہے۔ پرماتما نے جو تمہارے
نصیب میں لکھا ہے۔ وہ ہرگز کوئی بھی نہیں ٹال سکتا ہے ؛

ما چھتم کوہ چھٹوی الگمت پر منش[1]
کوہ گوے اپنہ بس[2] پنہ لوک بروتھ
دِشہ بوزدش کرنگ پر[3] دھرمس
پینہ گرٹھنہ زینہ مرنس کرونت[4] (۲۰۰)

ہے من! تمہیں دوسروں کا نشہ کیوں لگا ہے۔ یعنی وشیوں پہ
کیوں موہت ہوا ہے۔ تم نے جھوٹ کو کیوں سچ سمجھا ہے۔ تمہاری
کم سمجھی نے تمہیں دوسروں کے دھرم پر راغب کیا ہے۔ اور تمہارا
جینا اور مرنا ہمیشہ جاری رہا ؛

---

۱ وشیوں میں پھنسنا ۲ جھوٹ یعنی اگیان۔ سچ یعنی گیان۔
۳ دوسروں کے دھرم میں راغب ہونا ۴ جینا مرنا جاری رہنا۔

CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri